© rasailojaraid.com

استفادہ کیا ہے اُن کی فہرست بھی دی گئی ہے جن کی تعداد سو سے زیادہ ہے۔ کتاب کی کمپوزنگ بہت عمدہ ہے۔ طباعت سفید کاغذ پر معیاری ہے۔ جلد مضبوط اور ٹائٹل دیدہ زیب ہے۔

(۵)

نام کتاب : تذکرہ وسوانح الامام الکبیر مولانا محمد قاسم نانوتویؒ

مصنف : مولانا عبدالقیوم حقانی

ضخامت : ۵۸۴صفحات قیمت: درج نہیں

ملنے کے پتے : ☆ القاسم اکیڈمی، جامعہ ابوہریرہ، خالق آباد، نوشہرہ ☆ مکتبہ سید احمد شہید، اردو بازار لاہور

مولانا عبدالقیوم حقانی راسخ العلم عالم دین، کثیر المطالعہ شخصیت، صاحب طرز ادیب اور کئی کتابوں کے مصنف ہیں۔ نامور علمائے حق اور بزرگانِ دین کے سوانح لکھنا آپ کی پسندیدہ مصروفیت ہے۔ زیر تبصرہ کتاب سے قبل وہ برصغیر کے ۱۱۶عاظم رجال کے سوانح حیات لکھ چکے ہیں۔ بڑے لوگوں کے حالاتِ زندگی قارئین کو عمل پر ابھارنے میں خاص تاثیر رکھتے ہیں۔ تذکرہ وسوانح الامام الکبیر مولانا محمد قاسم نانوتویؒ اُن کی تازہ تصنیف ہے۔ مولانا محمد قاسم برصغیر کے وہ عالم دین ہیں جنہوں نے نہایت نامساعد حالات اور بے سروسامانی کے عالم میں دیوبند قصبے میں ایک چھوٹی سی مسجد میں دینی مدرسے کی بنیاد ڈالی جو آج دارالعلوم دیوبند کے نام سے دنیائے اسلام کی مشہور درس گاہ ہے۔ یہاں کے تعلیم یافتہ علماء پوری دنیا میں تبلیغ واشاعت دین کی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ یہ دارالعلوم مولانا محمد قاسمؒ کے خلوص واخلاص اور للّٰہیت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ یہ وہی محمد قاسم ہیں جن کی علم دوستی اور خدمت دین سے متاثر ہوکر مولانا عبدالقیوم حقانی نے اپنے شخصیت ساز ادارے کا نام القاسم اکیڈمی، اپنے ماہنامے کا نام ''القاسم'' اور اپنے فرزند ارجمند کا نام قاسم رکھا۔

مولانا محمد قاسم نانوتویؒ ایک باعمل عالم دین، سادگی کا نمونہ، مثالی استاد اور صاحب کرامت بزرگ تھے۔ ایک دفعہ کچھ نالائقوں نے آپ کا مذاق اڑانا چاہا اور ایک نوجوان کو چارپائی پر ڈال کر آپ کو جنازہ پڑھانے کو کہا۔ نوجوان سے کہا گیا تھا کہ جب دو تکبیریں کہی جا چکیں تو تم اٹھ کر کھڑے ہو جانا۔ مگر آپ نے جنازہ پڑھا دیا اور وہ لڑکا نہ اٹھا۔ تمسخر کا منصوبہ بنانے والے حیران تھے کہ لڑکا اٹھا کیوں نہیں۔ مولانا قاسم کہنے لگے: اب یہ قیامت ہی کو اٹھے گا!

مولانا محمد قاسم نے پچاس سال سے بھی کم عمر پائی، مگر اس مختصر عمر میں وہ ایسے یادگار کارنامے چھوڑ گئے جو ان ہی سے انجام پا سکتے تھے۔ فاضل مصنف نے مولانا قاسم نانوتویؒ کے بارے میں جو کچھ بھی لکھا ہے اُس کا حوالہ درج کیا ہے جو قابل تقلید طرزِ تحریر ہے۔ کہیں کہیں کمپوزنگ کی غلطیاں ہیں جن کی اصلاح ضروری ہے۔

❋❋❋

© rasailojaraid.com